SET-3

Series : GBM/1/C

کوڈ نمبر
Code No. **253/1/3**

Roll No. رول نمبر

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

- آپ جانچ لیجیے کہ اِس پرچہ میں چھپے صفحات کی تعداد **6** اور **1** نقشہ بھی ہے۔
- پرچہ کے داہنی طرف چھپا کوڈ نمبر طالب علم کو اپنی جواب کاپی کے اوپر صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ دیکھ لیجیے کہ پرچہ میں چھپے سوالات کی تعداد **17** ہے۔
- **کسی بھی سوال کا جواب لکھنے سے پہلے سوال کا سیریل نمبر ضرور جواب کاپی میں لکھیں۔**
- سوال کا پرچہ کو پڑھنے کے لیے 15 منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔ سوال کے پرچہ کو صبح 10.15 منٹ پر تقسیم کیا جائے گا۔ 10.15 سے 10.30 منٹ تک طلباء صرف پرچہ پڑھیں گے اور اس وقفے کے دوران وہ جواب کاپی پر کچھ نہیں لکھیں گے۔

- Please check that this question paper contains **6** printed pages + **1** map.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **17** questions.
- **Please write down the Serial Number of the question before attempting it.**
- 15 Minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

تاریخ
HISTORY
(Urdu Version)

مقررہ وقت : 3 گھنٹے
Time allowed : 3 hours

کُل نمبر : 80
Maximum marks : 80

عام ہدایات :

(i) سبھی سوالوں کے جواب لکھیے۔ کچھ سوالوں میں اندرون چناؤ دیا گیا ہے۔ ہر ایک سوال کے لیے مخصوص نمبر اس کے سامنے درج کیے گیے ہیں۔

(ii) سوال نمبر **1** سے **3** تک **2** نمبر والے سوال ہیں۔ ہر ایک سوال کا جواب **30** الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

(iii) سوال نمبر **4** سے **9** تک **4** نمبر والے سوال ہیں۔ ہر ایک سوال کا جواب **100** الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ اس سیکشن میں سے صرف **5** سوال حل کرنے ہیں۔

(iv) سوال نمبر 10 (4 نمبر کا) اقدار پر مبنی سوال ہے اور لازمی ہے۔

(v) سوال نمبر 11 سے 13 تک 8 نمبر والے سوال ہیں۔ ان میں سے ہر ایک سوال کا جواب 350 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

(vi) سوال نمبر 14 سے 16 تک 7 نمبر کے وسیلوں پر مبنی سوالات ہیں۔ ان میں کوئی اندرون چناؤ نہیں ہے۔

(vii) سوال نمبر 17 نقشہ سے متعلق ہے، جس میں نشان زد علامتوں کو پہچاننا اور ٹھیک مفہوم سمجھ کر انہیں نقشے میں دکھانا شامل ہے۔ نقشے کو اپنی جوابی کاپی کے ساتھ جوڑیئے۔

حصہ - A

نیچے دیے گئے سبھی سوالوں کے جواب لکھیے : **2 × 3 = 6**

1. دیونامپی (Devanampiya) کسے کہا جاتا تھا ؟ اس میں پتھر پر لکھئے ہوئے کسی ایک پیغام کو بیان کیجیے۔ **1 + 1 = 2**

2. ''دی ٹریولس ان دی مغل ایمپائر'' کی کوئی دو خصوصیات بیان کیجیے۔

3. 18ویں صدی کے دوران استمراری بندوبست کو بنگال کے باہر کسی علاقے میں وسعت کیوں نہیں دی گئی (شاذونادر ہی وسعت دی گئی) ایسا کیوں کیا گیا ؟ دو اسباب بیان کیجیے۔ **2**

حصہ - B

سیکشن - I

درج ذیل سوالوں میں سے کسی **پانچ** سوالوں کے جواب لکھیے : **4 × 5 = 20**

4. ویروپکش مندر کی خصوسیات بیان کیجیے۔ **4**

5. موریہ حکومت کے انتظامیہ کی کوئی چار خصوصیات بیان کیجیے۔ **4**

6. مغل دور کی تصویریں نہ صرف کتاب کی خوبصورتی کو بڑھاتی تھیں بلکہ جو بات نہیں کی جا سکتی ہو، یہ ان تصورات کی ترسیل کرنے (بیان کرنے) کی بھی ایک مخصوص قوت رکھنے والا ذریعہ کیسے مانی جاتی تھیں ؟ بیان کیجیے۔ **4**

7. ابتدائی انیسویں صدی میں برطانوی زمین مال گزاری پالیسی نے تعلقہ داروں کی پوزیشن اور اقتدار کو کس طرح مزید کھوکھلا کر دیا ؟ واضح کیجیے۔ 4

8. اپنے متعقدین سے ان کے آخری الفاظ تھے، ''تم اپنے لیے چراغ بن جاؤ؛ چونکہ تم سب کو اپنی مکتی کے لیے کام کرنا ضروری ہے۔'' اپنے ماننے والوں کو اوپر دیے گئے مہاتما بدھ کے آخری الفاظ پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کے زندگی کے فلسفے کو بیان کیجیے۔ 4

9. ہندوستان کی تقسیم کے دوران عورتوں کے کیا تجربے رہے تھے ؟ بیان کیجیے۔ 4

سیکشن - II

اقدار پر مبنی سوال (لازمی)

10. درج ذیل پیراگراف کو پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوال کا جواب لکھیے : 4 = 1 × 4

جھانسی کی رانی کو ایک ایسی طاقتور مردانہ شخصیت کے طور پر پیش کیا جاتا تھا جو دشمنوں کا تعقب کرتے ہوئے، برطانوی فوجیوں کو قتل کرتے ہوئے اور مردانہ وار آخری دم تک لڑتے ہوئے آگے بڑھتی رہی۔ ملک کے مختلف حصوں میں بچے سبھدرا کماری چوہان کا مصرعہ ''خوب لڑی مردانی وہ تو جھانسی والی رانی تھی'' پڑھتے ہوئے بڑے ہو رہے تھے۔

اوپر دیے گئے پیراگراف کی روشنی میں جھانسی کی رانی کے ذریعے برقرار رکھی گئی اقدار کو اجاگر کیجیے۔

حصہ - C

لمبے جواب کے سوال

درج ذیل سبھی سوالوں کے جواب لکھیے : 24 = 3 × 8

11. ''آئین اکبری - اکبر کی حکومت کے ایک بڑے تاریخی اور انتظامی منصوبہ کی معراج (نتیجہ) تھی۔'' جانچ کیجیے۔ 8

یا

مغل زمین کی مال گزاری نظام کے لئے انتظامی آلات کا ہونا ضروری تھا، جانچ کیجیے۔ 8

12. ان شہادتوں پر بحث کیجیے جن سے یہ احساس ہوتا ہے کہ مہابھارت کے دور میں قرابت داری، پدرنسی اور شادی کے سلسلے میں برہمنوں کے بتائے ہوئے طریقے ہمہ گیر سطح پر نہیں اپنائے جاتے تھے۔ 8

یا

مورخین نے مہابھارت کا جائزہ لیتے وقت جن عناصر کو ذہن میں رکھا ہے ان کو اجاگر کیجیے۔ بی۔بی۔ لال کے ذریعے اس حوالہ سے کی گئی حقیقت کی تلاش کو بیان کیجیے۔ 8 = 3 + 5

13. ''گاندھی جی کی 'ہندوستان چھوڑو تحریک' صحیح معنی میں ایک عوامی تحریک تھی، جس میں لاکھوں عام ہندوستانی شامل تھے۔'' بیان کیجیے۔

یا

''دستورساز اسمبلی میں جداگانہ انتخابی حلقوں کے لیے مطالبہ نے زیادہ تر قوم پرست لیڈروں کے درمیان غصہ اور اضطراب پیدا کر دیا۔'' اس قول کی تائید میں ثبوت پیش کیجیے۔ **8**

حِصّہ - D

(وسیلہ پر مبنی سوالات) **7 × 3 = 21**

14. درج ذیل پیراگراف کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے :

دیہی علاقوں کی طرف فرار (Escaping to the countryside)

1857 میں جب برطانوی فوجوں نے شہر پر قبضہ کر لیا تھا تو دہلی کے لوگ کیا سوچتے تھے اس کا تذکرہ مشہور شاعر مرزا غالب نے اس طرح کیا ہے :

دشمن کی سرزنش کرنے اور اسے ہانکنے سے قبل فاتحین (انگریزوں) نے سبھی سمتوں سے شہر کو تاخت و تاراج کر دیا۔ جو لوگ بھی سڑک پر پائے گئے انہیں کاٹ دیا گیا۔ ......دو سے تین دن تک کشمیری گیٹ سے چاندنی چوک تک شہر کی ہر ایک سڑک جنگ کا میدان تھی۔ تین دروازے - اجمیری دروازہ - ترکمان دروازہ اور دہلی دروازہ - ابھی تک باغیوں کے قبضے میں تھے...... اس کینہ پرور غصہ اور کینہ توز نفرت کے ننگے ناچ سے لوگوں کے چہرے کا رنگ غائب ہو گیا۔ مردوں اور عورتوں کیا ایک بڑی بھیڑ...... ان تین دروازوں سے بے تامل فرار ہو گئی۔ شہر کے باہر چھوٹے گاؤں اور درگاہوں میں پناہ حاصل کرنے لگی، وہ اپنی واپسی کے لیے ممکنہ مہربان وقت کے انتظار میں رہے جس میں وہ سانس لے سکیں۔

(14.1) مغلوں کے بنائے ہوئے شہر کیوں مشہور تھے ؟ **2**

(14.2) مرزا غالب نے دہلی شہر کو کس طرح بیان کیا ہے ؟ **2**

(14.3) مغل حکومت کے دوران قصبے گاؤں سے مختلف کیوں تھے ؟ **3**

15. درج ذیل اقتباس کو پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے :

ایک خدا

یہ تخلیق کبیر سے منسوب کی جاتی ہے : بھائی مجھے بتاؤ کہ یہاں یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ دنیا کے ایک نہیں بلکہ دو آقا ہوں ؟ کس نے تم کو گمراہ کیا ہے ؟ خدا کو بہت سے ناموں سے پکارا جاتا ہے : جیسے اللہ، رام، کریم، کیشو، ہری اور حضرت۔ سونے کو انگوٹھیوں اور چوڑیوں کی شکل دینا ممکن ہوسکتا ہے، کیا ان میں سونا ایک جیسا نہیں ہے ؟ فرق تو صرف الفاظ کا ہے جن کو ہم گڑھتے ہیں...... کبیر کہتا ہے کہ دونوں ہی غلط فہمی میں ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی رام کو تلاش نہیں کرسکتا۔ ایک بکرے کو مارتا ہے اور دوسرا گائے کو۔ وہ پوری زندگی جھگڑے میں برباد کر دیتے ہیں۔

(15.1) کبیر کی یہ تخلیق کس طرح ان کے روحانی تجربے کو ذہن نشین کراتی ہے ؟ 2

(15.2) بنیادی سچائی پر کبیر کے نظریات بیان کیجیے۔ 2

(15.3) ''کبیر پہلے اور آج بھی ان لوگوں کے لیے تحریک کا ذریعہ ہیں جو اپنی ملکوتی سچائی کی تلاش میں محصُور مذہبی اور سماجی اداروں، خیالات اور معمولات پر سوالیہ نشان لگاتے ہیں۔'' اس قول پر پیراگراف کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔ 3

16. درج ذیل اقتباس کو پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے :

1960 میں ایک ماہر آثار قدیمہ جارج ڈیلس نے موہنجوڈرو میں کسی قتل عام پر اعتراض کیا تھا۔ اس نے دکھایا تھا کہ اس مقام سے حاصل شدہ کھوپڑیاں ایک ہی زمانے کی نہیں ہیں۔ جب کہ ان میں سے کچھ یقیناً قتل عام کی طرف اشارہ کرتی ہیں، ...... مگر زیادہ تر ہڈیاں ایسی صورت میں پائی گئی ہیں جنھیں انتہائی لاپرواہی اور بے ادبانہ انداز میں دفن کیا گیا تھا۔ شہر کے سب سے آخری دور میں جنگی تباہ کاری کے آثار موجود نہیں ہے۔ بڑے پیمانہ پر جلنے کے آثار نہیں ہیں۔ اسلحے اور چاروں طرف سے جنگی سازوسامان سے گھرے، مسلح سپاہیوں کی لاشوں کے ڈھیروں کے نشان نہیں ہیں۔ حصار یا اونچا چبوترہ، پورے شہر میں واحد قلع بند علاقہ تھا اس سے بھی آخری مدافعت کے کچھ آثار نہیں ملتے۔

(از جی۔ایف۔ ڈیلس، 'دی متھیکل میسیکر ایٹ موہنجودڑو'، ایکسپیڈیشن، 1964)

(16.1) موہنجوداڑو کے کھنڈروں کی کھدائی میں پائے گئے ثبوتوں پر ڈیلس (Dales) کے خیالات بیان کیجیے۔ 2

(16.2) سندھ گھاٹی کی تہذیب کے زوال کے معماسا کیوں کہا جاتا ہے ؟ 2

(16.3) ہڑپا کے زوال کے لئے آثار قدیمہ کے ماہرین کے بیان کیے گئے ممکنہ اسباب بیان کیجیے۔ 3

حصہ - E

(نقشے کا سوال) 2 + 3 = 5

17. (17.1) دیے گئے ہندوستان کے نقشے کے سیاسی خاکے پر درج ذیل تلاش کیجیے اور ان کے نام لکھیے : 2

(A) بودھ گیا - ایک بدھسٹ علاقہ

(B) آگرہ - مغل دارالسلطنت (راجدھانی)

(17.2) ہندوستان کے نقشے کے اسی سیاسی خاکہ پر ہندوستان میں 1857 کی بغاوت کے مراکز A، B اور C مارک کیے گئے ہیں۔ انہیں پہچانئے اور ان کے نزدیک کھینچی گئی لائنوں پر صحیح نام لکھیے۔ 3

نوٹ : درج ذیل سوال صرف **نابینا طلبہ** امیدواروں کے لیے سوال نمبر **17** کے بدلے : 2 + 3 = 5

(17.1) کسی دو اہم بدھسٹ علاقوں کے نام لکھیے۔ 2

(17.2) 1857 کی بغاوت کے کسی تین مراکز کے نام لکھیے۔ 3